بیاد حافظ احمد یار مرحوم

پروفیسر حافظ احمد یار مرحوم ومغفور' سابق صدر شعبہ علومِ اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی' وہ خوش قسمت انسان تھے جن کی تقریباً ساری زندگی قرآن حکیم کی خدمت میں بسر ہوئی۔ ۱۹۸۰ء میں یونیورسٹی سے ریٹائرمنٹ کے بعد آپ قرآن اکیڈمی لاہور کے شعبۂ تدریس سے وابستہ ہوئے۔ یہاں دوسالہ رجوع الی القرآن کورس کا آغاز ہوا تو اس کے نصاب میں شامل متعدد اہم مضامین کی تدریس کی ذمہ داری محترم حافظ صاحب مرحوم کے حصے میں آئی۔ ان میں اہم ترین مضمون ترجمۂ قرآن حکیم تھا' جس کی تدریس صرفی ونحوی قواعد کے انطباق کے ساتھ کرنا پیشِ نظر تھا۔ چنانچہ حافظ صاحب مرحوم پہلے سال کے دوران طلبہ کو صرفی ونحوی قواعد اس انداز سے ازبر کرا دیتے کہ قرآن فہمی کے لیے انہیں ایک ٹھوس بنیاد فراہم ہو جاتی' اور پھر دوسرے سال کے دوران عربی قواعد کا انطباق کرتے ہوئے ترجمۂ قرآن کی تدریس فرماتے۔ یہ مشکل' کٹھن اور نازک ذمہ داری حافظ صاحب مرحوم نے کچھ ایسی لگن' محنت اور دلجمعی کے ساتھ ادا کی کہ وہ طالبانِ علم قرآن کے لیے ایک نہایت قیمتی اثاثہ ثابت ہوا۔ اس انداز سے ترجمۂ قرآن آپ نے رجوع الی القرآن کورس کے متعدد sessions کو کروایا۔ ان کورسز کے طلبہ میں دُنیوی تعلیم کے اعتبار سے ڈاکٹرز' انجینئرز' ایم اے اور اس سے اوپر کے ڈگری ہولڈرز شامل تھے۔

۸۸۔۱۹۸۷ء میں حافظ صاحب مرحوم کے کلاس روم لیکچرز ریکارڈ کیے گئے اور آڈیو کیسٹس کی صورت میں ان سے استفادہ کیا جانے لگا۔ آپ کے شاگردانِ رشید میں سے جناب لطف الرحمٰن خان کو یہ سعادت نصیب ہوئی کہ انہوں نے ان لیکچرز کو کیسٹس سے سن کر تحریری صورت میں مرتب کرنے کا بیڑا اٹھایا اور وہ بڑی ہمت سے اس کام کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ان کا مرتب کردہ ترجمۂ قرآن مع صرفی ونحوی تشریح حکمت قرآن کے صفحات میں باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔

قرآن اکیڈمی کے شعبہ سمع وبصر نے بعد ازاں ان ۱۸۹ لیکچرز کو ایک DVD میں یکجا کر کے افادۂ عام کی راہ مزید ہموار کر دی۔ ۱۸ فروری ۲۰۰۸ء کو قرآن آڈیٹوریم لاہور میں اس DVD کی تعارفی تقریب کا انعقاد ہوا' جس میں مختلف اصحابِ علم نے حافظ صاحب مرحوم کی زندگی اور قرآن حکیم کے ساتھ ان کے والہانہ لگاؤ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور ان کی قرآنی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ ان خواتین وحضرات کے تاثرات افادۂ قارئین کے لیے زیرِ نظر صفحات میں شائع کیے جا رہے ہیں۔ (ادارہ)